FHI
Folkehelseinstituttet

سرپرستوں کی اجازت کا فارم

# 16 سال سے کم عمر کے بچوں کی ویکسینیشن

## COVID-19 کے بارے میں

COVID-19 بنیادی طور پر نظام تنفّس کا انفیکشن ہے لیکن اس کی وجہ سے جسم کے دوسرے حصوں میں بھی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔ معمّر لوگوں اور دائمی بیماریاں رکھنے والے بالغوں کے لیے شدید COVID-19 بیماری کا خطرہ سب سے زیادہ ہے۔ جو بچے بیمار ہوتے ہیں، ان کی بیماری اکثر ہلکی رہتی ہے اور نظام تنفّس کی علامات تھوڑا ہی عرصہ رہتی ہیں۔ نوعمر افراد کو اکثر عام بیماری کا احساس، سر میں درد اور پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ بچوں اور نوعمر افراد کے لیے شدید بیماری کا خطرہ کم ہے۔ پھر بھی ویکسینیشن سے اس تھوڑی سی تعداد کو بچانے میں مدد ملے گی جو انفیکشن لگنے کی صورت میں شدید بیمار ہو سکتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ معاشرے میں انفیکشن بھی کم ہو گا۔

## ویکسین کے بارے میں

mRNA ویکسینز یعنی Comirnaty (BioNTech اور Pfizer) اور Spikevax (Moderna) کو 12 سال کی عمر سے استعمال کے لیے منظور کیا گیا ہے۔ ان ویکسینز میں زندہ وائرس نہیں ہوتا اور ان کی وجہ سے کرونا وائرس انفیکشن نہیں ہو سکتا۔ 12 سے 15 سال عمر کے بچوں (2006 سے 2009 کے درمیان پیدا ہونے والوں) کے لیے ایک ڈوز کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ ان سے بڑے نوعمر افراد کے لیے 8 سے 12 ہفتوں کے وقفے سے دو ڈوزوں کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ ان بچوں کے لیے بھی دو ڈوزیں لگوانے کا مشورہ دیا جاتا ہے جنھیں پہلے سے کوئی شدید بیماری ہو اور یہ دوسرے اضافی خطرات رکھنے والے بعض بچوں کے لیے بھی ہو سکتا ہے جن کے بارے میں ڈاکٹر کی رائے یہ ہو۔ 12 سے 15 سال عمر کے جن بچوں کو پہلے COVID-19 ہو چکا ہے، ان کے لیے فی الحال ویکسین کا مشورہ نہیں دیا جا رہا لیکن 16 سے 17 سال کے نوعمر افراد کو ایک ڈوز کی پیشکش مل رہی ہے۔ پہلی ڈوز کے تین ہفتے بعد ہی شدید بیماری سے اچھا تحفظ مل جاتا ہے۔

اکثر ضمنی اثرات ویکسینیشن کے 1 سے 2 دن بعد ظاہر ہوتے ہیں، یہ ہلکے/درمیانے ہوتے ہیں اور چند دن بعد ختم ہو جاتے ہیں۔ کچھ بچوں کی علامات زیادہ شدید ہو سکتی ہیں۔ دوسری ویکسینز کے عام ضمنی اثرات کی نسبت ان ویکسینز کے عام ضمنی اثرات زیادہ معلوم ہوتے ہیں۔ عام ضمنی اثرات یہ ہیں: انجیکشن لگنے کی جگہ پر درد اور سوجن، تھکن، سر میں درد، پٹھوں میں درد، کپکپی، جوڑوں میں درد اور بخار۔ بعض لوگوں کو الرجک ردّعمل ہوتا ہے۔ ویکسینیشن کے بعد عام ضمنی اثرات کے بارے میں بہت علم موجود ہے لیکن شاذونادر ضمنی اثرات کا امکان خارج نہیں کیا جا سکتا۔

mRNA ویکسین لگنے کے بعد شاذونادر دل کے پٹھے میں سوزش (myokarditt) ہو سکتی ہے۔ یہ مسئلہ اکثر دوسری ڈوز کے بعد ایک ہفتے کے اندر اندر شروع ہوتا ہے اور خود ہی دور ہو جاتا ہے یعنی اکثر لوگ ایک مہینے کے اندر صحتیاب ہو جاتے ہیں۔ اس مسئلے کی وجہ سے چھاتی میں درد، سانس لینے میں مشکل، دل کی تیز دھڑکن اور بخار ہوتا ہے۔ ایسی علامات کی صورت میں ڈاکٹر سے رابطہ کرنا چاہیے اور نوعمر فرد کا معائنہ کروانا چاہیے۔ نارویجن ماہرین امراض قلب کی رائے میں ویکسین کے ممکنہ اثرات کی نسبت COVID-19 کی وجہ سے بعض لوگوں کے دل پر زیادہ شدید اثرات ہو سکتے ہیں اور اس ضمنی اثر کی وجہ سے نوعمر افراد کے لیے ویکسین کی پیشکش کو نہیں روکنا چاہیے۔ ان ویکسینز کے متعلق fhi.no پر مزید تفصیل پڑھیں۔

## ویکسینیشن سے پہلے

اگر بچہ یا نوعمر فرد ابھی 16 سال کا نہیں ہوا ہے تو ویکسینیشن کے لیے سرپرستوں کی اجازت درکار ہے۔ اگر ماں اور باپ دونوں پرورش کے لیے ذمہ دار ہوں تو دونوں کی اجازت ضروری ہے۔ 16 سال سے چھوٹے بچوں کو بھی معلومات لینے کا حق ہے اور ان کی عمر اور پختگی کے لحاظ سے ان کی بات سنی جائے گی۔ 12 سے 15 سال عمر کے بچوں کے لیے کرونا وائرس ویکسین بروشر میں خاکوں کے ساتھ آسان معلومات دی گئی ہیں۔ اگر بچے کو پہلے کبھی شدید الرجک ردّعمل ہو چکا ہے یا اسے کوئی دوسری ویکسین لگوائے ہوئے ایک ہفتے سے کم وقت گزرا ہے تو ہمیں بتائیں۔ اقرار نامہ فارم میں وضاحت ہے کہ صحت کے کن حالات کی صورت میں ویکسین نہیں لگوانی چاہیے یا اضافی غور کی ضرورت ہے۔ fhi.no پر آپ کو تفصیلی معلومات ملیں گی۔

یہ حصہ الگ کریں

---

بچے کا نام: ____________________ تاریخ پیدائش: ____________________

میں/ہم چاہتے ہیں کہ میرے/ہمارے بچے ☐ کو COVID-19 ویکسین لگائی جائے

بچے کی ذمہ داری رکھنے والے سرپرست: سرپرست 1: ____________________ سرپرست 2: ____________________

سرپرست 1: پورا نام (صاف لکھائی میں): ____________________

سرپرست 1: دستخط ____________________ فون نمبر: ____________________

سرپرست 2: پورا نام (صاف لکھائی میں): ____________________

سرپرست 2: دستخط ____________________ فون نمبر: ____________________

اگر آپ ویکسین لگانے والے کو بچے کے متعلق کوئی معلومات دینا چاہیں: